حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **عشرین لأبی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ** تالیف: مفتی رشید احمد علوی

ضخامت: ۷۰ صفحات قیمت: ۴۵ روپے ناشر: جمعیۃ پبلی کیشنز، رحمان پلازہ، مچھلی منڈی، اردو بازار لاہور

سیدنا الامام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو امام اعظم کہنے کی وجوہات میں سے ایک وجہ آپ کا دیگر ائمہ فقہ وحدیث کی بنسبت اقدم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک سے قریب تر زمانے میں ہونا ہے۔

ائمہ اربعہ میں صرف حضرت امام اعظم ہی باتفاقِ امت شرف تابعیت سے سرفراز ہیں اور آپ کے اس شرفِ امتیازی کی طرف آپ کے سب ہی سوانح نگاروں نے توجہ دلائی ہے۔ آپ کا ایک سے زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی زیارت کرنا اسنادِ صحیحہ سے ثابت ہے۔ دورِ اوّل کے مؤرخین میں حافظ ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے طبقات میں ایک صحیح سند سے خود امام صاحب علیہ الرحمۃ کا قول نقل فرمایا ہے، جس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات کا ذکر کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر کتابچہ حضرت امام اعظم علیہ الرحمۃ کی ان حدیثوں کا ایک مختصر مجموعہ ہے جس کو انھوں نے صحابہ کرام سے براہِ راست اور بلا واسطہ سماع فرمایا ہے۔ ان سب احادیث کا مفہوم حدیث کی معتبر کتب میں اسنادِ صحیحہ معتبرہ سے منقول اور ثابت ہے۔ البتہ ان احادیث کے استناد میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا واسطہ ذکر کرنے میں کلام کیا گیا ہے۔ امام اعظم علیہ الرحمۃ کے ایک عاشق صادق علامہ محمد یوسف صالحی الشافعی علیہ الرحمۃ اپنی کتاب ''عقود الجمان'' میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول نقل کرتے ہیں، جس کا مفہوم یہ ہے کہ:

> ''بعض لوگوں نے ایسے رسالے تالیف کیے ہیں، جن میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی صحابہ کرام سے روایتوں کو جمع کیا گیا ہے لیکن ان کی اسناد ضعف سے خالی نہیں۔''
>
> (عقود الجمان، ص ۵۰، محمد بن یوسف الصالحی الدمشقی لجنہ احیاء المعارف النعمانیہ، ۱۹۷۴ء، ۱۳۹۴ھ)

اسی اختلاف کے پیشِ نظر کتاب کے مرتب ومؤلف مدظلہ نے بھی کئی جگہ وارد ہونے والے اعتراضات کا جواب دینے کی کوششیں کی ہیں لیکن اجمالی نظر سے قاری کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان اعتراضات کے دفعیہ میں مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکے۔

ایک اہم اور ضروری چیز جس کی خواہش ہمیں کتاب کے دیکھتے ہی پیدا ہوئی وہ اس مجموعے کی استنادی حیثیت کے بارے میں اطلاع ہے۔ فاضل مؤلف نے کہیں نہیں بتایا کہ یہ احادیث آیا ایک مجموعے کی شکل میں مرتب حالت میں انھیں ملی ہیں یا انھوں نے اس مجموعے کو خود ہی ترتیب دیا ہے۔ اسی طرح کسی بھی حدیث سے پہلے حضرت الامام الاعظم علیہ الرحمۃ کے نام